رمضان
المبارک فضائل
وظائف دعائیں
سگ مدینہ محمد اعجاز رضا قادری عطاری
مدنی چینل دیکھتے رہیئے
دعوت اسلامی گروپ واٹس ایپ نمبر 03121616255
مدنی چینل

رمضان
المبارک فضائل
وظائف دعائیں
سگ مدینہ محمد اعجاز رضا قادری عطاری
فیضان دعوت اسلامی گروپ میں ایڈ ہونے کے لیے واٹس ایپ نمبر
All,country 00923121616255
03121616255پاکستان
دعوت اسلامی
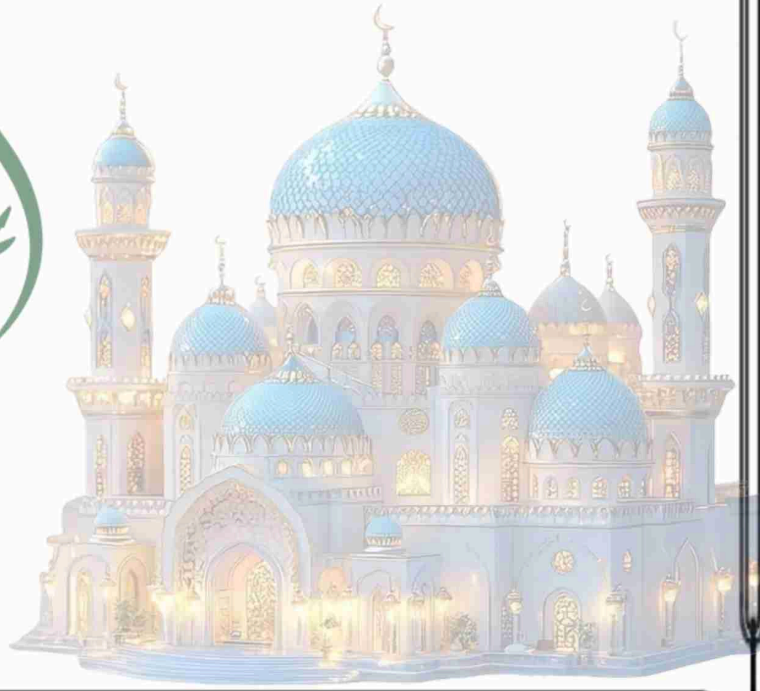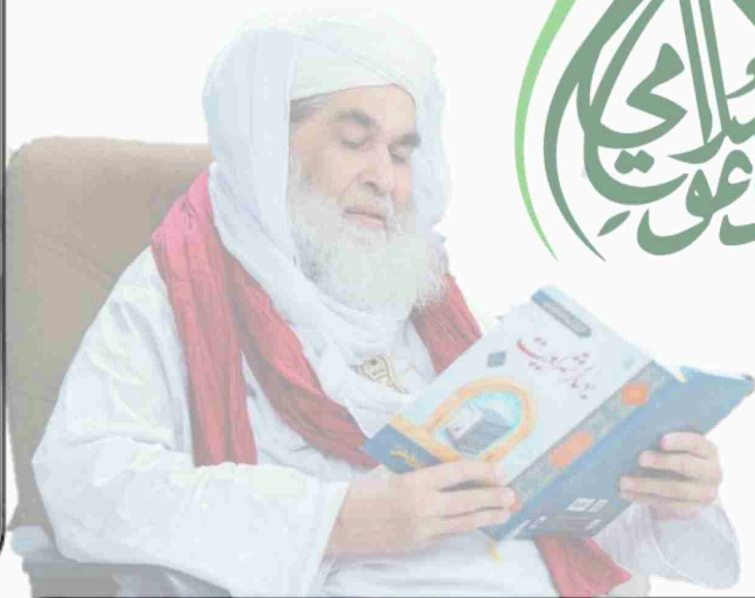
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

درود پاک کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ: مَنْ صَلّٰى

عَلَيَّ وَاحِدَةً، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود رحمت بھیجتا ہے۔

(مسلم في الصحيح، كتاب الصلاة، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وآله وسلم بعد التشهد، 1 / 306، الرقم: 408،) (والترمذي في السنن، أبواب الوتر، باب ما جاء في فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وآله وسلم، 2 / 353، 354، الرقم: 484. 485،) (والنسائي في السنن، كتاب السهو، باب الفضل في الصلاة على النبي صلى الله عليه وآله وسلم، 3 / 50، الرقم: 1296،) (وأيضًا في السنن الكبرى، 1 / 384، الرقم: 1219،) (والدارمي في السنن، 2 / 408، الرقم: 2772،) (وأحمد بن حنبل في المسند، 2 / 375، الرقم: 8869. 10292)

ماہ رمضان کے فضائل

قرآن پاک میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے : وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا.

ترجمہ کنزالایمان : جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔ (سورہ الحشر آیت 7)

قرآنِ حکیم کے بعد ہمارے لیے ہدایت و رہنمائی کا سرچشمہ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث مقدسہ ہیں جس کے مبلغ کے لیے رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خصوصی دعا فرمائی ہے : ﴿نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ﴾

: اللہ پاک اُس کو تروتازہ رکھے جو میری حدیث کو سُنے، یاد رکھے اور دوسروں تک پہنچائے۔ (ترمذی، ۴/۲۹۸، حدیث: ۲۶۶۵)

قرآن پاک میں ارشاد

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

اے ایمان والوتم پر روزے فرض کیے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پرہیزگاری ملے۔ گنتی کے دن ہیں تو تم میں جو کوئی بیمار یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں اور جنہیں اس کی طاقت نہ ہو وہ بدلہ دیں ایک مسکین کا کھانا پھر جو اپنی طرف سے نیکی زیادہ کرے تو وہ اس کے لئے بہتر ہے اور روزہ رکھنا تمہارے لئے زیادہ بھلا ہے اگر تم جانو۔رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اترا لوگوں کے لئے ہدایت اور رہنمائی اور فیصلہ کی روشن باتیں تو تم میں جو کوئی یہ مہینہ پائے ضرور اس کے روزے رکھے اور جو بیمار یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں۔ اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا اور اس لئے کہ تم گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی بولو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت کی اور کہیں تم حق گزار ہو۔ (سورہ البقرۃ، 2 : 183.185)

رمضان کی راتوں میں ہمبستری کرنا جائز ہے

قران پاک میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے :

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآىِٕكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَ عَفَا عَنْكُمْ فَالْـٴٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَ ابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى یَتَبَیَّنَ لَكُمُ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَى الَّیْلِ وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِی الْمَسٰجِدِ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ

ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والوتم پر روزے فرض کیے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پرہیزگاری ملے۔ گنتی کے دن ہیں تو تم میں جو کوئی بیمار یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں اور جنہیں اس کی طاقت نہ ہو وہ بدلہ دیں ایک مسکین کا کھانا پھر جو اپنی طرف سے نیکی زیادہ کرے تو وہ اس کے لئے بہتر ہے اور روزہ رکھنا تمہارے لئے زیادہ بھلا ہے اگر تم جانو۔رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اترا لوگوں کے لئے ہدایت اور رہنمائی اور فیصلہ کی روشن باتیں تو تم میں جو کوئی یہ مہینہ پائے ضرور اس کے روزے رکھے اور جو بیمار یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں۔ اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا اور اس لئے کہ تم گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی بولو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت کی اور کہیں تم حق گزار ہو۔ (سورہ البقرۃ، 2 : 187)

رمضان کی مبارک باد

حضرت سیدنا ابُو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم ، رءوف رحیم اپنے صحابۂ کرام رضوانُ اللہِ تَعالٰی علیہم اجمعیْن کو خُوش خبری سُناتے ہوئے ارشاد فرمایا کرتے کہ تمہارے پاس رمضان کا مہینہ آیا ہے جو نہایت بابرکت ہے،اللہ پاک نے تم پر اس کے روزے فرض فرمائے ہیں۔ اس میں جنّت کے دروازے کھول دیئے جاتے،دوزخ کے دروازے بند کردیئے جاتے اور شیطانوں کو باندھ دیا جاتا ہے ۔ اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے جو اس کی خیر سے محروم رہا وہ بالکل ہی محروم رہا۔ (مسند امام احمد، مسند ابی ہریرۃ ، ۳/۳۳۱، حدیث: ۹۰۰۱)

حدیث پاک

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیہ وآلہ وسلم: إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِينُ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رمضان المبارک شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

📕(أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب بدء الخلق، باب صفة إبليس وجنوده، 3 / 1194، الرقم: 3103) 📙(فيكتاب الصوم، باب هل يقال رمضان أو شهر رمضان ومن رأى كله واسعا وقال النبي ﷺ: من صام رمضان وقال: لا تقدموا رمضان، 2 / 672، الرقم: 1800)
📗(مسلم في الصحيح، كتاب الصيام، باب فضل شهر رمضان، 2 / 758، الرقم: 1079) 📔(وأحمد بن حنبل في المسند، 2 / 281، الرقم: 7767، 7768) 📘(والنسائي في السنن، كتاب الصيام، باب ذكر الاختلاف على الزهري فيه، 4 / 126، 128، الرقم: 2097، 2101)

حدیث پاک

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللّٰہ عنہ عَنْ رَسُولِ اللّٰہِ صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم قَالَ: إِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ، وَمَرَدَةُ الْجِنِّ، وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ، فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ، وَفُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ، فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ، وَيُنَادِي مُنَادٍ: يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ، أَقْبِلْ، وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ، أَقْصِرْ. وَلِلّٰہِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ، وَذٰلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ.

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطان اور سرکش جنات باندھ دیے جاتے ہیں، دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی دروازہ نہیں کھولا جاتا۔ جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا اور منادی کرنے والا آواز دیتا ہے: اے خیر کے متلاشی! آگے آ، اور اے شر کے متلاشی! رک جا۔ اور یوں اللہ تعالیٰ کئی لوگوں کو جہنم سے آزاد کر دیتا ہے اور رمضان کی ہر رات ایسا ہی ہوتا ہے۔

📗(أخرجه الترمذي في السنن، كتاب الصوم، باب ما جاء في فضل شهر رمضان، 3 / 66، الرقم: 682) 📕(ابن ماجه في السنن، كتاب الصيام، باب ما جاء في فضل شهر الرمضان، 1 / 526، الرقم: 1642) 📙(الحاكم في المستدرک، 1 / 582، الرقم: 1532) 📘(ابن حبان في الصحيح، 8 / 221، الرقم: 3435) 📓(البيهقي في السنن الكبرى، 4 / 303، الرقم: 8284)

حدیث پاک

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: أَتَاكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ، فَرَضَ اللهُ عزوجل عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ، تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ، وَتُغَلُّ فِيهِ مَرَدَةُ الشَّيَاطِينِ. اللهِ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ، مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس ماہِ رمضان المبارک آیا، اللہ تعالیٰ نے تم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں۔ اس میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور سرکش شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ (کی عبادت اور اس کی رضا حاصل کرنے) کے لیے اس ماہ میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار راتوں سے افضل ہے، جو اس کے ثواب سے محروم کر دیا گیا وہ گویا ہر خیر سے ہی محروم کر دیا گیا۔

📔(أخرجه النسائي في السنن، كتاب الصيام، باب ذكر الإختلاف على معمر فيه، 4 / 129، الرقم: 2106) 📗(في السنن الكبرى، 2 / 66، الرقم: 2416) 📕(ابن أبي شيبة في المصنف، 2 / 270، الرقم: 8867) 📙(الديلمي في مسند الفردوس، 2 / 113، الرقم: 2594) 📘(ذكره المنذري في الترغيب والترهيب، 2 / 60، الرقم: 1492) 📓(الهيثمي في مجمع الزوائد، 3 / 140)

حدیث پاک

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم إِنَّ لِلّٰهِ عُتَقَاءَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ عَبِيْدًا وَإِمَاءً يُعْتِقُهُمْ مِنَ النَّارِ، وَإِنَّ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ دُعَاءً مُسْتَجَابًا، يَدْعُوْ فَيَسْتَجِيْبُ لَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ (رمضان المبارک میں) ہر روز و شب کئی غلام اور باندیاں جہنم سے آزاد کرتا ہے، اور بے شک (رمضان المبارک میں) ہر روز مسلمان کے لئے ایک دعا مقبول ہوتی ہے، وہ دعا مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے۔

📚(أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 2 / 254، الرقم: 7443 (عن أبي هريرة) 📕(ابن شاهين في الترغيب في فضائل الأعمال وثواب ذلك، 1 / 183، الرقم: 146)

حدیث پاک

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْغِفَارِيِّ رضی اللہ عنہ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذَاتَ يَوْمٍ وَأَهَلَّ رَمَضَانُ، فَقَالَ: لَوْ يَعْلَمُ الْعِبَادُ مَا رَمَضَانُ لَتَمَنَّتْ أُمَّتِي أَنْ يَكُونَ السَّنَةَ كُلَّهَا.

حضرت ابو مسعود غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رمضان کا مہینہ شروع ہوچکا تھا کہ ایک دن انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اگر لوگوں کو رمضان کی رحمتوں اور برکتوں کا علم ہوتا تو میری امت تمنا کرتی کہ پورا سال رمضان ہی ہو

(أخرجه البيهقي في شعب الإيمان، 3 / 313، الرقم: 3634) (ابن خزيمة في الصحيح، 3 / 190، الرقم: 1886) (ذكره المنذري في الترغيب والترهيب، 2 / 62، الرقم: 1495)

حدیث پاک

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ: أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ يَوْمًا وَحَضَرَ رَمَضَانُ: أَتَاكُمْ رَمَضَانُ شَهْرُ بَرَكَةٍ، يَغْشَاكُمُ اللهُ فِيْهِ فَيُنْزِلُ الرَّحْمَةَ، وَيَحُطُّ الْخَطَايَا، وَيَسْتَجِيْبُ فِيْهِ الدُّعَاءَ، يَنْظُرُ اللهُ تَعَالٰى إِلٰى تَنَافُسِكُمْ فِيْهِ، وَيُبَاهِي بِكُمْ مَلَائِكَتَهُ، فَأَرُوا اللهَ مِنْ أَنْفُسِكُمْ خَيْرًا، فَإِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ حُرِمَ فِيْهِ رَحْمَةَ اللهِ عزوجل

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن فرمایا جبکہ رمضان المبارک شروع ہو چکا تھا: تمہارے پاس برکتوں والا مہینہ آ گیا ہے، اس میں اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی رحمت سے ڈھانپ لیتا ہے۔ رحمت نازل فرماتا ہے، گناہوں کو مٹاتا ہے اور دعائیں قبول فرماتا ہے۔ اس مہینہ میں اللہ تعالیٰ نیکی کی طرف تمہاری ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی عملی کوششوں کو دیکھتا ہے اور تمہاری وجہ سے اپنے فرشتوں کے سامنے فخر فرماتا ہے۔ لہٰذا تم اپنے قلب و باطن سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نیکی پیش کرو کیونکہ بدبخت ہے وہ شخص جو اس ماہ میں بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم کر دیا گیا۔

(أخرجه الطبراني في مسند الشاميين، 3 / 271، الرقم: 2238) (المنذري في الترغيب والترهيب، 2 / 60، الرقم: 1490) (الهيثمي في مجمع الزوائد، 3 / 142)

حدیث پاک

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ أَطْلَقَ كُلَّ أَسِيْرٍ وَأَعْطٰى كُلَّ سَائِلٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہوتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام قیدیوں کو رہا فرما دیتے اور ہر سائل کو عطا فرماتے۔

(أخرجه البيهقي في شعب الإيمان، 3 / 311، الرقم: 3629) (ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، 3 / 150) (الشعراني في الطبقات الكبرى، 1 / 377) (ابن عساكر في تاريخ مدينة دمشق، 4 / 25)

حدیث پاک

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ، أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ: إِنَّ الْجَنَّةَ تُزَخْرَفُ لِرَمَضَانَ مِنْ رَأْسِ الْحَوْلِ إِلَى حَوْلِ الْقَابِلِ، قَالَ: فَإِذَا كَانَ أَوَّلُ يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ هَبَّتْ رِيحٌ تَحْتَ الْعَرْشِ، نَشَرَتْ مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ عَلَى الْحُوْرِ الْعِيْنِ فَيَقُلْنَ: يَا رَبِّ، اجْعَلْ لَنَا مِنْ عِبَادِكَ أَزْوَاجًا تَقَرُّ بِهِمْ أَعْيُنُنَا وَتَقَرُّ أَعْيُنُهُمْ بِنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت سال کے آغاز ہی سے اگلے سال تک رمضان المبارک کے لئے سجا دی جاتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب رمضان المبارک کا پہلا دن ہوتا ہے تو عرش کے نیچے سے ایک ہوا چلتی ہے جو جنت کے درختوں کے پتوں سے حور عین پر پھیل جاتی ہے۔ پس وہ حور عین یہ دعا مانگتی ہیں: اے اللہ! ہمارے لئے اپنے بندوں میں سے ایسے شوہر بنا جن سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ہم سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔

📕 (أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، 7/44، الرقم: 6800) 📗 (البيهقي في شعب الإيمان، 3/312، الرقم: 3633) 📘 (ابن عساكر في تاريخ مدينة دمشق، 8/108)

حدیث پاک عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بحالتِ ایمان ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے گا اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

📚 (أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الإيمان، باب صوم رمضان احتسابا من الإيمان، 1 / 22، الرقم: 38) 📓 (مسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب الترغيب في قيام رمضان وهو التراويح، 1 / 523، الرقم: 760) 📕 (أبوداود في السنن، كتاب الصلاة، باب في قيام شهر رمضان، 2 / 49، الرقم: 1372) 📗 (النسائي في السنن، كتاب الصيام، باب ثواب من قام رمضان وصامه إيمانًا واحتسابا، 4 / 157، الرقم: 2206) 📘 (ابن ماجه في السنن، كتاب الصيام، باب ما جاء في فضل شهر رمضان، 1 / 526، الرقم: 1641)

حدیث پاک

عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: إِنَّ اللّٰهَ عزوجل فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ سِتَّمِائَةِ أَلْفِ عَتِيْقٍ مِنَ النَّارِ، فَإِذَا كَانَ آخِرُ لَيْلَةٍ أَعْتَقَ بِعَدَدِ مَنْ مَضٰى

امام حسن بصری سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ رمضان المبارک میں ہر رات چھ لاکھ لوگوں کو جہنم سے رہائی دیتا ہے اور جب آخری رات ہوتی ہے تو گزشتہ تمام راتوں میں رہا کردہ تعداد کے برابر مزید لوگوں کو جہنم سے خلاصی عطا فرماتا ہے۔

(أخرجه البيهقي في فضائل الأوقات، 1!171 الرقم: 25) (ذكره المنذري في الترغيب والترهيب، 2!63، الرقم: 1499)

حدیث پاک

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رضی الله عنهما، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله علیه وآله وسلم قَالَ: اَلصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَقُوْلُ الصِّيَامُ: أَيْ رَبِّ، مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفِّعْنِي فِيْهِ، وَيَقُوْلُ الْقُرْآنُ: مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِي فِيْهِ، قَالَ: فَيُشَفَّعَانِ.؟ {وَقَالَ الْحَاكِمُ: هَذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ}

حضرت عبد اللہ بن عمرو (بن العاص) رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روزہ اور قرآن روزِ قیامت بندۂ مومن کے لئے شفاعت کریں گے۔ روزہ عرض کرے گا: اے اللہ! دن کے وقت میں نے اس کو کھانے اور شہوت سے روکے رکھا، پس اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اور قرآن کہے گا: میں نے رات کو اسے نیند سے روکے رکھا، پس اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پس دونوں کی شفاعت قبول کر لی جائے گی۔؟ {امام حاکم نے کہا: یہ حدیث صحیح ہے}

(أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 2 / 174، الرقم: 6626) (الحاكم في المستدرک، 1 / 740، الرقم: 2036) (البيهقي في شعب الإيمان، 2 / 346، الرقم: 1994)
(رواه ابن أبي الدنيا في كتاب الجوع وغيره بإسناد حسن، وذكره المنذري في الترغيب والترهيب، 2 / 50، الرقم: 1455) (وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله محتج بهم في الصحيح، والهيثمي في مجمع الزوائد، 3 / 181)

حدیث پاک

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه وآله وسلم: كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، إِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ مَا شَاءَ اللهُ. يَقُوْلُ اللهُ: إِلَّا الصَّوْمَ، فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي. لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ، وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ، وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بنی آدم کے تمام اعمال کا بدلہ دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک جتنا بھی اللہ چاہے بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزہ کے کہ اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا کیونکہ روزہ دار میرے لیے اپنی خواہشات اور کھانا چھوڑتا ہے۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں: ایک افطار کے وقت اور دوسری اپنے رب سے ملاقات کے وقت۔ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔

(أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب الصيام، باب حفظ اللسان للصائم، 2 / 807، الرقم: 1150) (أحمد بن حنبل في المسند، 2 / 266، الرقم: 7596) (ابن ماجه في السنن، كتاب الصيام، باب ما جاء في فضل الصيام، 1 / 525، الرقم: 1638) (النسائي في السنن الكبرى، 2 / 90، الرقم: 2525) (البيهقي في السنن الكبرى، 4 / 273، والرقم: 8116)

حدیث پاک

عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: تَسَحَّرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، قُلْتُ: كَمْ كَانَ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالسَّحُورِ؟ قَالَ: قَدْرُ خَمْسِينَ آيَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سحری کھائی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوئے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اذان اور سحری کے درمیان کتنا وقفہ تھا۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: پچاس آیتیں پڑھنے کے برابر۔

(أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الصوم، باب قدر كم بين السحور وصلاة الفجر، 2 / 678، الرقم: 1821) (مسلم في الصحيح، كتاب الصيام، باب فضل السحور وتأكيد استحبابه واستحباب تاخيره وتعجيل الفطر، 2 / 271، الرقم: 1097) (الترمذي في السنن، كتاب الصوم باب ما جاء في تأخير السحور، 3 / 84، الرقم: 703) (النسائي في السنن كتاب الصيام، باب قدر ما بين السحور وبين صلاة الصبح، 4 / 143، الرقم: 2155) (ابن ماجه في السنن، كتاب الصيام، باب ما جاء في تأخير السحور، 1 / 540، الرقم: 1694)

حدیث پاک عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ، لَمْ يُجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے بغیر عذر کے ماہ رمضان کا ایک روزہ چھوڑا تو زمانہ بھر کے روزے بھی اس کا بدل نہ ہوں گے۔

(أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 2 / 442) (ابن ماجه في السنن، كتاب الصيام، باب ما جاء في الصوم في السفر، 1 / 535، الرقم: 1672، الرقم: 9704) (الدارقطني في السنن، 2 / 211، الرقم: 29) (ابن أبي شيبة في المصنف، 2 / 347، الرقم: 9783، 9784، وفي 3 / 110، الرقم: 12569) (البيهقي في السنن الكبرى، 4 / 228، الرقم: 7855) (إسحاق بن راهويه في المسند، 1 / 296، الرقم: 273)

اس عمل سے 70 ہزار فرشتے ثواب لکھتے ہیں

فرمان مصطفی ﷺ جو بندہ روزہ کی حالت میں صبح کرتا ہے اور وہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ - یا پھر - سُبْحٰنَ اللّٰه - یا پھر - اَللّٰهُ اَکْبَر

پڑھتا ہے تو (70) سّتر ہزار فرشتے اُسکا ثواب سورج ڈوبنے تک لکھتے رہتے ہیں

📚(فیضان سنت ج 01 ص 955 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی) 📗(شعب الایمان ج ۳، ص ۲۹۹، حدیث ۳۵۹۱)

رمضان المبارک میں کثرت سے درود شریف پڑھنا چاہیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِه وَاَصْحَابِه وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

رمضان المبارک میں استغفار پڑھنا چاہیے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ.

رمضان المبارک میں کلمہ طیبہ پڑھنا چاہیے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

رمضان المبارک پہلے عشرے میں ہر نماز کے بعد کا ورد ایک 100 مرتبہ کریں 👇

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

رمضان المبارک دوسرے عشرے میں ہر نماز کے بعد کا ورد ایک 100 مرتبہ کریں 👇

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ

رمضان المبارک تیسرے عشرے میں ہر نماز کے بعد کا ورد ایک 100 مرتبہ کریں

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب قدر میں درج ذیل دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے: لہذا آخری عشری کے ہر طاق رات میں کثرت کے ساتھ اس کا ورد کریں

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

1

نمازِ فجر دُعا سے پہلے کے وظائف

رمضان المبارک میں یہ عمل کریں نماز فرض کے بعد دعا مانگنے سے پہلے پڑھنے کے لئے ہیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ

يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

حضور ﷺ نے فرمایا: اس وظیفہ کے کرنے والے کے گناہ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں بخش دیئے جاتے ہیں۔ (صحیح بخاری، 5: 2352، رقم: 6042) (صحیح مسلم، 1: 418، رقم: 597)

2

اس کے بعد سورۃ توبہ کی آیات 128، 129 کی تلاوت کریں

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا

فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

3 بعد ازاں یہ تسبیح کریں:

33 بار۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ 33 بار۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 بار۔ اَللّٰهُ اَكْبَر

4 درج ذیل تسبیح تین بار پڑھیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ.

5 دعا کے اِختتام پر یہ آیات پڑھیں:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ، وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ،

(الصّٰفٰت، 37: 180۔ 182)

دُعا کے بعد کے وظائف

دعا کے بعد درج ذیل وظائف حسبِ فرصت و سہولت جاری رکھیں: سورۃ الفاتحہ 1 بار آیت الکرسی 1 بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۔ کم از کم 100 مرتبہ پڑھیں۔ اور 166 مرتبہ پڑھنا افضل ہے اور آخر میں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھیں۔ اس وظیفہ سے صفائے قلب، قبولیت اور قربِ الٰہی نصیب ہو گا۔

6 استغفار تین بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

حضور ﷺ خود یہ استغفار روزانہ 100 مرتبہ فرماتے تھے۔ یہ وظیفہ گناہوں کی بخشش، بلندی درجات، رزق میں وسعت، عطائے الٰہی میں اضافہ حصولِ برکات اور تنگی و مشکلات کے حل کا باعث ہے۔

7 سورہ آلِ عمران کی درج ذیل دو آیات (173، 174) کی تلاوت کریں:

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾

یہاں پہنچ کر ان کلمات حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ کو سو (100) مرتبہ پڑھیں۔
یہ تسبیح پوری کرنے کے بعد آگے یہ آیت ایک بار پڑھیں اور وظیفہ مکمل کر لیں

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ

فوائد برکت: اس وظیفہ کو مستقل جاری رکھنے سے حفظ نعمت، اللہ کے فضل و احسان میں اضافہ، دشمن سے امان، خوف و خطر سے نجات، ہدایت الٰہی، مدد و نصرت، اللہ تعالٰی کی رحمت اور خصوصاً رضائے الٰہی نصیب ہوتی ہے۔ یہ اکثر اولیاء و صالحین کا وظیفہ ہے۔ خاص مشکل کے اوقات میں بھی اسے کثرت کے ساتھ پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ پریشانی دور ہو گی اور نصرت الٰہی نصیب ہو گی۔ یہ وظیفہ مجھے میرے والد گرامی (حضرت علامہ ڈاکٹر فرید الدین قادریؒ) نے عطا فرمایا اور انہیں دمشق کی جامع مسجد اُموی میں مقامِ زکریاں پر غیب سے ظاہر ہونے والے ایک ابدال نے عطا کیا تھا۔ سیدنا امام جعفر صادق ص سمیت بہت سے مشائخ و اولیاء سے بھی یہ منقول ہے۔

1

ظہر اور عصر کی نمازوں میں وظائف اور اذکار

نماز فرض کے بعد دعا سے پہلے پڑھنے کے لئے ہیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

2 اس کے بعد سورۃ توبہ کی آیات 128، 129 کی تلاوت کریں

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾

3 بعد ازاں یہ تسبیح کریں:

33 بار۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ 33 بار۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 33 بار۔ اَللّٰہُ اَکْبَر

4 درج ذیل تسبیح تین بار پڑھیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ.

5 دعا کے اِختتام پر یہ آیات پڑھیں:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ، وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ،

(الصّٰفّٰت، 37: 180۔ 182)

دُعا کے بعد کے وظائف

دعا کے بعد درج ذیل وظائف حسبِ فرصت و سہولت جاری رکھیں: سورۃ الفاتحہ 1 بار آیت الکرسی 1 بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۔ کم از کم 100 مرتبہ پڑھیں۔ اور 166 مرتبہ پڑھنا افضل ہے اور آخر میں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھیں۔ اس وظیفہ سے صفائے قلب، قبولیت اور قربِ الٰہی نصیب ہو گا۔

6 استغفار تین بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

حضور ﷺ خود یہ استغفار روزانہ 100 مرتبہ فرماتے تھے۔ یہ وظیفہ گناہوں کی بخشش، بلندی درجات، رزق میں وسعت، عطائے الٰہی میں اضافہ حصولِ برکات اور تنگی و مشکلات کے حل کا باعث ہے۔

7 سورہ آلِ عمران کی درج ذیل دو آیات (173، 174) کی تلاوت کریں:

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾

1

مغرب کی نمازوں میں وظائف اور اذکار

نماز فرض کے بعد دعا سے پہلے پڑھنے کے لئے ہیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

2 اس کے بعد سورۃ توبہ کی آیات 128، 129 کی تلاوت کریں

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾

3 بعد ازاں یہ تسبیح کریں:

33 بار۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ 33 بار۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 بار۔ اَللّٰهُ اَكْبَر

4 درج ذیل تسبیح تین بار پڑھیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ.

5 دعا کے اِختتام پر یہ آیات پڑھیں:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ، وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ،

(الصّٰفّٰت، 37: 180۔ 182)

6 دُعا کے بعد کے وظائف

سورۃ الفاتحہ 1 بار آیۃ الکرسی 1 بار اِستغفار 3 یا 7 بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

7 درود شریف 4 یا 7 بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

8 کلمہ شہادت 3 یا 7 بار

أَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِيْنُ

دو رکعت نمازِ نفل بطور خاص حضور نبی اکرم ﷺ کی طرف سے ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھیں۔ اس کا ثواب بارگاہِ نبوی ﷺ میں نذر کریں۔ ہدیہ ثواب میں حضور ﷺ کے توسط سے آپ ﷺ کے ساتھ اہلِ بیت اطہار علیھم السلام، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، سیدنا غوثِ اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ، آپ کے اپنے سلسلہ کے مشائخ عظام رحمۃ اللہ علیہم اور اپنے والدین کو بھی شریک کریں۔

9 دلائلِ خیرات یومیہ ورد **10** قصیدہ بُردہ حسب توفیق **11** قصیدہ غوثیہ مکمل

اپنی چاہت، طبعی رغبت اور فرصت کے مطابق درج بالا تینوں وظائف جس قدر پڑھنا چاہیں اجازت ہے۔

عشاء کی نمازوں میں وظائف اور اذکار

1 نمازِ فرض کے بعد دعا سے پہلے پڑھنے کے لئے ہیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

2 اس کے بعد سورۃ توبہ کی آیات 128، 129 کی تلاوت کریں

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

3 بعد ازاں یہ تسبیح کریں:

33 بار۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ 33 بار۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 بار۔ اَللّٰهُ اَکْبَر

4 درج ذیل تسبیح تین بار پڑھیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ.

5 دعا کے اِختتام پر یہ آیات پڑھیں:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ، وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ،

(الصّٰفّٰت، 37: 180۔ 182)

6 دُعا کے بعد کے وظائف

سورۃ الفاتحہ 1 بار آیۃ الکرسی 1 بار اِستغفار 3 یا 7 بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

7 درود شریف 4 یا 7 بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

8 کلمہ شہادت 3 یا 7 بار

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِيْنُ

9 درج ذیل کلمات 3 یا 7 بار پڑھیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ
وَ مَا شَآءَ اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

برکت و فوائد: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس وظیفہ سے انسان سوائے موت کے ہر آفت سے محفوظ رہے گا اور اس کے اہل و عیال اور مال و اولاد میں ہر طرح کی نعمت و برکت نصیب ہو گی۔ مزید یہ کہ خود اس کو، اس کے گھر والوں کو اور اس کے مال و اسباب کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ سورۃ الفاتحہ (گیارہ مرتبہ) سورۃ الاخلاص (گیارہ مرتبہ) اس کا ثواب بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نذر کریں۔ ہدیہ ثواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے توسط سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ارواحِ انبیاء علیہم السلام، اہلِ بیت اطہارث، صحابہ کرامث، سیدنا غوثِ اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی اور آپ کے سلسلہ کے مشائخ عظامث، بزرگان، والدین، صالحین و صالحات اور امت محمدیہ کے جمیع مسلمین و مسلمات کو بھی شریک کریں۔ سورۃ الملک: اگر فرصت ہو تو نمازِ عشاء کے بعد سورۃ الملک کی تلاوت کا معمول بنائیں۔

برکات:

یہ سورۃ قبر کو روشن کرے گی اور مرنے کے بعد قبر میں ہر معاملے میں حفاظت، حمایت اور کفالت کرے گی۔ سورۃ یٰس: اگر فرصت ہو تو نمازِ عشاء کے بعد سورۃ یٰس کی تلاوت کا معمول بنائیں۔نسبتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وظائف:

حسبِ ہدایت و طریقہ نسبتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وظیفہ جاری رکھیں۔

ویسے تو ہر روز عادت ہونی چاہیے تہجد پڑھنے کی البتہ رمضان کی رات تہجد بھی پڑھنی چاہیے

حدیث پاک

أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ "يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الآخِرُ فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہمارا رب تبارک و تعالی ہر رات کو جب رات کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے: ہے کوئی جو مجھ سے دعا کرے تاکہ میں اس کی دعا قبول کروں، ہے کوئی جو مجھ سے سوال کرے تاکہ میں اسے عطا کروں ، ہے کوئی جو مجھ سے معافی چاہے کہ میں اسے بخش دوں ۔ (وفی کتاب الدعوات ، باب الدعاء نصف اللیل، ۵/ ۲۳۳۰، الرقم : ۵۹۶۲)

(اخرجہ البخاری فی الصحیح، ابواب التہجد، باب الدُّعاءِ وَالصَّلَاةِ من آخرِ اللَّیلِ، ۱/ ۳۸۴ ، الرقم : ۱۰۹۴) (وفی کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالی: یریدون ان یُبَدِّلُوا کَلَامَ اللّٰہِ [الفتح: ۱۵] ۶/ ۲۷۲۳، الرقم: ۷۰۵۶) (ومسلم فی الصحیح، کتاب صلاۃ المسافرین، باب الترغیب فی الدعاء والذکر فی آخر اللیل والاجابۃ فیہ، ۱/ ۵۲۱ ، الرقم: ۷۰۵)

حدیث پاک

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنهما قَالَا : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ : مَنِ اسْتَيْقَظَ مِنَ اللَّيْلِ وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ جَمِيعًا كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ۔ وَقَالَ الْحَاكِمُ : هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہمارا رب تبارک و تعالی ہر رات کو جب رات کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے: ہے کوئی جو مجھ سے دعا کرے تاکہ میں اس کی دعا قبول کروں، ہے کوئی جو مجھ سے سوال کرے تاکہ میں اسے عطا کروں ، ہے کوئی جو مجھ سے معافی چاہے کہ میں اسے بخش دوں ۔ (وعبد الرزاق فی المصنف، ۳/ ۴۸ ، الرقم : ۴۷۳۸)

(اخرجہ ابو داود فی السنن، کتاب التطوع، باب الحث علی قیام اللیل، ۲/ ۷۰ ، الرقم: ۱۴۵۱) (وابن ماجہ فی السنن، کتاب إقامة الصلاۃ والسنۃ فیہا، باب ما جاء فیمن ایقظ اہلہ من اللیل، ۱/ ۴۲۳، الرقم: ۱۳۳۵) (والنسائی فی السنن الکبری، ۱/ ۴۱۳، الرقم: ۱۳۱۰، ۱۱۴۰۶ ، والحاکم فی المستدرک ۱/ ۴۶۱ ، الرقم: ۱۸۹)

قَالَ أَبُو الْعَالِيَةِ رَحِمَهُ اللّٰهِ: مِنْ أَعْظَمِ الذُّنُوبِ أَنْ يَتَعَلَّمَ الرَّجُلُ الْقُرْآنَ، ثُمَّ يَنَامُ عَنْهُ وَلَا يَتَهَجَّدُ بِهِ۔

حضرت ابو عالیہ رحمہ اللہ نے فرمایا: بہت بڑے گناہوں میں سے یہ ہے کہ ایک شخص قرآن مجید کا علم حاصل کرے اور پھر سویا رہے اور اس کے ساتھ تہجد نہ پڑھے۔ (اخرجہ الشعرانی فی الطبقات الکبری: ۵۵)

نماز اشراق کی فضیلت

نماز اشراق کی ہر روز عادت ہونی چاہیے البتہ رمضان کے دن بھی نماز اشراق پڑھنی چاہیے

حدیث پاک عَنْ أَنَسٍ رضی الله عنه بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهُ كَأَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کی نماز باجماعت پڑھ کر طلوع آفتاب تک بیٹھا، اللہ کا ذکر کرتا رہا، پھر دو رکعت نماز (اشراق) ادا کی اس کے لیے کامل (و مقبول) حج اور عمرہ کا ثواب ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے لفظ تامۃ یعنی کامل تین مرتبہ فرمایا۔''

(اخرجہ الترمذی فی السنن، کتاب الجمعۃ، باب ذکر مایستحب من الجلوس فی المسجد بعد صلاۃ الصبح حتی تطلع الشمس ۴۸۱/۲، الرقم: ۵۸۶) (والطبرانی فی مسند الشامیین، ۴۲/۲، الرقم: ۸۸۵) (والبیہقی فی شعب الایمان ۱۳۸/۷، الرقم: ۹۷۶۲) (والمنذری فی الترغیب والترہیب، ۱۷۸/۱، الرقم: ۶۶۷)

حدیث پاک عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ لَمْ يَقُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ حَتَّى يُمْكِنَهُ الصَّلَاةُ وَقَالَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ جَلَسَ فِي مَجْلِسِهِ حَتَّى يُمْكِنَهُ الصَّلَاةُ كَانَتْ بِمَنْزِلَةِ عُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مُتَقَبَّلَتَيْنِ۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ جب فجر کی نماز ادا فرماتے تو اس وقت تک اپنی جگہ سے نہ اُٹھتے جب تک کہ دوسری نماز (اشراق) نہ پڑھ لیتے۔ حضور نبی اکرم ﷺ فرمایا: جس شخص نے صبح (فجر) کی نماز ادا کی، پھر وہ اسی جگہ پر بیٹھا رہا یہاں تک کہ (جب سورج ایک نیزے کے برابر بلند ہوا اور) وہ دوسری نماز (یعنی نماز اشراق) پر قادر ہوا تو اس کا یہ عمل بمنزلہ ایک مقبول حج اور عمرہ کے ہو گا۔

(اخرجہ الطبرانی فی المعجم الأوسط، ۳۷۵/۵، الرقم: ۵۶۰۲) (الہیثمی فی مجمع الزوائد، ۱۰۵/۱۰) (الشعرانی فی لواقح الانوار القدسیۃ: ۶۸)

حدیث مبارکہ میں ہے جو کوئی فجر کی نماز جماعت سے ادا کر کے طلوع آفتاب تک بیٹھ کر ذکر الٰہی میں مشغول رہے پھر دو رکعت پڑھے، تو اُس کے لئے پورے حج و عمرے کا ثواب ہے۔ اگر طلوع آفتاب کے بعد چار رکعتیں پڑھے گا۔ تو اللہ پاک شام تک اس کو تمام آفتوں اور برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ (ترمذی شریف)

چاشت نماز کی فضیلت

نماز چاشت کی ہر روز عادت ہونی چاہیے البتہ رمضان کے دن بھی نماز چاشت پڑھنی چاہیے

حدیث پاک

عَنْ أَبِي ذَرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ : يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ، فَكُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ، وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ، وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ، وَيُجْزِيءُ مِنْ ذَلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ الضُّحَى.

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص صبح اُٹھتا ہے تو اس کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہوتا ہے اور اس کا ایک بار سبحان اللہ کہہ دینا صدقہ ہے۔ ایک بار الحمد للہ کہہ دینا صدقہ ہے، ایک بار لا الہ الا اللہ کہہ دینا صدقہ ہے، ایک بار اللہ اکبر کہہ دینا صدقہ ہے۔ کسی شخص کو نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، کسی کو برائی سے روک دینا صدقہ ہے اور چاشت کی نماز پڑھ لینا ان تمام امور سے کفایت کر جاتا ہے۔

(مسلم فی الصحیح، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرہا، باب استحباب صلاۃ الضحی ۱/۴۹۸، الرقم: ۷۲۰) (وابو داود فی السنن، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الضحی، ۲/۲۶، الرقم ۱۲۸۵) (احمد بن حنبل فی المسند، ۵/۱۶۷، الرقم: ۲۱۵۱۳)

حدیث پاک عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ : مَنْ حَافَظَ عَلَى شُفْعَةِ الضُّحَى غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص چاشت کی 2 رکعات کی پابندی کرتا ہے، اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(الترمذی فی السنن، کتاب الصلاۃ، ۲/۳۴۱، الرقم: ۴۷۶) (ابن ماجہ فی السنن، کتاب إقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا، باب ما جاء فی صلاۃ الضحی، ۱/۴۴۰، الرقم: ۱۳۸۲) (احمد بن حنبل فی المسند، ۲/ ۴۴۳، الرقم: ۹۷۱۴)

حدیث پاک عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: مَنْ صَلَّى الضُّحَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللهُ لَهُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فِي الْجَنَّةِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں سونے کا ایک محل بنا دیتا ہے۔

(ترمذی فی السنن، کتاب الصلاۃ، باب ما جاء فی صلاۃ الضحی، ۲/۳۳۷، الرقم: ۴۷۳) (ابن ماجہ فی السنن، کتاب إقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا، باب ما جاء فی صلاۃ الضحی، ۱/۴۳۹، الرقم ۱۳۸۰)

حدیث پاک عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا بَعْدَ أَنْ تَزُولَ الشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَالَ: إِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَأُحِبُّ أَنْ يَصْعَدَ لِي فِيهَا عَمَلٌ صَالِحٌ.

حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ زوال یعنی سورج طلوع کے بعد ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور فرماتے: یہ وہ گھڑی ہے جس میں آسمانوں پر (رحمت) کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور میں پسند کرتا ہوں کہ اس گھڑی میں میرے نیک اعمال اوپر اٹھائے جائیں۔ (أخرجه الترمذي في السنن، كتاب الوتر، باب ما جاء في الصلاة عند الزوال، ۲/۳۴۲ ، الرقم : ۴۷۸)

تحیۃ الوضوء نماز کی فضیلت

حدیث پاک تحیۃ الوضوء نوافل نماز کی ہر روز عادت ہونی چاہیے البتہ رمضان میں بھی یہ فضیلت حاصل کریں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِبَلَالٍ له عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ : يَا بِلَالُ ، حَدِّثْنِي بِأَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ فِي الْإِسْلَامِ، فَإِنِّي سَمِعْتُ دَفَّ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ، قَالَ : مَا عَمِلْتُ عَمَلًا أَرْجَى عِنْدِي أَنِّي لَمْ أَتَطَهَّرْ طُهُورًا فِي سَاعَةِ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ إِلَّا صَلَّيْتُ بِذَلِكَ الطُّهُورِ مَا كُتِبَ لِي أَنْ أُصَلِّي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال سے نماز فجر کے وقت فرمایا: اے بلال! مجھے اپنا وہ امید افزا عمل بتاؤ جو تم نے زمانہ اسلام میں کیا ہو، کیونکہ میں نے جنت میں اپنے آگے آگے تمہارے جوتوں کی آواز سنی ہے۔ عرض کیا: میرے نزدیک تو ایسا امید افزا کوئی عمل نہیں ہے ماسوائے اس کے کہ میں نے رات یا دن کی کسی بھی ساعت میں جب بھی وضو کیا تو اس کے ساتھ نماز (تحیۃ الوضوء) جو قسمت میں لکھی ہے ضرور پڑھی ہے۔ (البخاری فی الصحیح، ابواب التطوع، باب فضل الطہور باللیل والنہار وفضل الصلاۃ بعد الوضوء باللیل والنہار، ۱/۳۸۶، الرقم: ۱۰۹۸) (مسلم فی الصحیح، کتاب فضائل الصحابۃ، باب من فضائل بلال، ۴/ ۱۹۱۰، الرقم : ۲۴۵۸) (احمد بن حنبل فی المسند، ۲/ ۳۳۳، الرقم: ۸۳۸۴)

حدیث پاک

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ : مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مُقْبِلٌ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو بھی مسلمان اچھی طرح وضو کرے اور پھر کھڑا ہو کر حضور قلب کے ساتھ دو رکعات نماز پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہو گئی ۔ (مسلم فی الصحیح، کتاب الطہارۃ، باب الذکر المستحب عقب الوضوء، ۱/۲۰۹، الرقم : ۲۳۴) (احمد بن حنبل فی المسند، ۴/۱۵۳) (البیہقی فی السنن الکبری، ۱/۷۸، الرقم: ۳۷۳) (ابن خزیمۃ فی الصحیح، ۱/۱۱۰، الرقم: ۲۲۲)

حدیث پاک عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يَسْهُو فِيهِمَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا پھر دو رکعتیں پڑھیں جن میں کوئی بھول چوک نہ ہو تو اس کے سابقہ گناہ معاف فرما دیئے جاتے ہیں۔

(أبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب كراهية الوسوسة وحديث النفس في الصلاة، ۱/۲۳۸ ، الرقم: ۹۰۵) (أحمد بن حنبل في المسند، ۴ / ۱۱۷) (الطبراني في المعجم الكبير، ۵/۲۴۹ ، الرقم: ۵۲۴۲) (الحاكم في المستدرک، ۱/۲۲۲، الرقم: ۴۵۱) (عبد بن حميد في المسند، ۱/۱۱۸ ، الرقم: ۲۸۰)

نماز توسل کی فضیلت

نماز کے بعد نبی پاک ﷺ کے وسیلے سے دعا کرنا ہے کی فضیلت

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ رضی الله عنه أَنَّ رَجُلًا ضَرِيرَ الْبَصَرِ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: ادْعُ اللهَ لِي أَنْ يُعَافِيَنِي. فَقَالَ: إِنْ شِئْتَ أَخَّرْتُ لَكَ وَهُوَ خَيْرٌ. وَإِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ. فَقَالَ: ادْعُهُ. فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَيُحْسِنَ وُضُوْئَهُ وَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ. وَيَدْعُوَ بِهَذَا الدُّعَاءِ: اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ، إِنِّي قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ لِتُقْضَى اَللَّهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ **وَقَالَ أَبُو عِيسَى: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ**

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے :ایک نابینا بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر خدمت ہوا اور عرض کی کہ آپ ﷺ اللہ تعالی سے دعا کریں کہ وہ مجھے آنکھ والا کر دے۔ حضور ﷺ نے فرمایا:اگر تو چاہے تو میں تیرے لیے دعا کروں اور اگر تو چاہے تو صبر کر کہ وہ تیرے لیے بہتر ہے۔ عرض کی کہ دعا فرمائیں، حضور ﷺ نے اسے حکم دیا کہ اچھا وضو کرو، دو رکعت نماز پڑھو اور یہ دعا کرو **﴿اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ، إِنِّي قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ لِتُقْضَى اَللَّهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ﴾** اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اور تیری طرف محمد ﷺ کے وسیلہ سے توجہ کرتا ہوں جو نبی رحمت ﷺ ہیں ،یارسول اللہ ﷺ !میں آپ کے وسیلے سے اپنے رب کی طرف اپنی اس حاجت میں توجہ کرتا ہوں تو اسے پوری فرمادے۔ اے اللہ عزوجل !میرے بارے میں حضور ﷺ کی شفاعت قبول فرما

امام ابو عیسی ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور امام حاکم نے فرمایا یہ حدیث صحیح ہے

(إخرجه الترمذي في السنن، كتاب الدعوات، باب ۱۱۹، ۵۶۹/۵، الرقم: ۳۵۷۸) (ابن ماجه في السنن، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب ما جاء في صلاة الحاجة، ۴۴۱/۱، الرقم: ۱۳۸۵) (إحمد بن حنبل في المسند، ۱۳۸/۴، الرقم: ۱۷۲۴۰ - ۱۷۲۴۲) (النسائي في السنن الكبرى، ۱۶۸/۶، الرقم: ۱۰۴۹۴ - ۱۰۴۹۵) (في عمل اليوم والليلة، ۴۱۷/۱، الرقم: ۶۵۸ - ۶۶۰) (ابن خزيمة في الصحيح، ۲۲۵/۲، الرقم: ۱۲۱۹) (الحاكم في المستدرك ۴۵۸/۱، ۷۰۰، ۷۰۷، الرقم: ۱۱۸۰ - ۱۹۰۹ - ۱۹۲۹) (الطبراني في المعجم الصغير، ۳۰۶/۱، الرقم: ۵۰۸) (في المعجم الكبير، ۳۰/۹، الرقم: ۸۳۱۱) (البخاري في التاريخ الكبير، ۲۰۹/۶، الرقم: ۲۱۹۲) (عبد بن حميد في المسند، ۱۴۷/۱، الرقم: ۳۷۹)

اس 📕 رسالے کو ثواب کی نیت سے اگے بھی شیئر کریں قرآن پاک میں ارشاد

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ **:ترجمہ کنز الایمان** اور نیکی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے۔ *📖(سورۃ المائدہ،ایت، نمبر:۲)*

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: * وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ * ترجمہ کسی شخص کو نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے،

📚(مسلم فی الصحیح، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرہا، باب استحباب صلاۃ الضحی ۱/۴۹۸ ، الرقم: ۷۲۰) 📓 (وابو داود فی السنن، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الضحی، ۲/۲۶ ، الرقم ۱۲۸۵) 📕 (احمد بن حنبل فی المسند، ۵/۱۶۷ ، الرقم: ۱۲۵۱۳)

اللہ پاک مرشد عطار کو سلامت رکھے تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے جس نے بچے بچے کے دل میں اللہ عزوجل اور نبی کریم ﷺ کی محبت ڈال دی سنتوں پر عمل کرنا سکھایا

طالب دعا سگ مدینہ محمد اعجاز رضا قادری عطاری